Lesson 7. Al-Baqarah (Ayaat 40 – 46): Day 29

سُوْرَةُ الْبَقَرَة کی تفسیر

لفظی ترجمہ آیات 40 – 46

يٰبَنِىٓ
يٰبَنِىٓ
اے بیٹو
اے

إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِيٓ أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِيٓ

إِسْرَآءِيلَ	اذْكُرُوا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيٓ	أَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَأَوْفُوا	بِعَهْدِيٓ
یعقوب کے	تم یاد کرو	نعمت میری	جو	انعام کی میں نے	اوپر تمہارے	اور پورا کرو	عہد میرا

آلِ یعقوب! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کیے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا

أُوفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَآمِنُوا بِمَآ أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

أُوفِ	بِعَهْدِكُمْ	وَإِيَّايَ	فَارْهَبُونِ	وَ	آمِنُوا	بِمَآ	أَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا
پورا کروں گا	عہد تمہارے کو	اور مجھ سے	پس ڈرو	اور	ایمان لاؤ	ساتھ اس چیز کے جو	اُتاری میں نے	سچا کرنیوالی ہے

میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا اور مجھی سے ڈرتے رہو ﴿٤٠﴾ اور جو کتاب میں نے (اپنے رسول محمد ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہاری

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوٓا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِۦ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ز

لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا تَكُونُوٓا	أَوَّلَ	كَافِرٍ	بِهِۦ	وَلَا تَشْتَرُوا	بِآيَاتِي	ثَمَنًا	قَلِيلًا
اس چیز کو	جو ساتھ تمہارے ہے	اور مت ہو	پہلے	کافر	ساتھ اس کے	اور مت مول لو	بدلے میری آیتوں کے	مول	تھوڑا

کتاب (تورات) کو سچا کہتی ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس سے منکر اول نہ بنو اور میری آیتوں میں (تحریف کر کے) ان کے بدلے تھوڑی سی قیمت

وَاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَكْتُمُوا الْحَقَّ

وَاِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ	وَلَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ
اور مجھ سے	پس ڈرو	اور مت	ملاؤ	سچ کو	ساتھ جھوٹ کے	اور	مت چھپاؤ	حق کو

(یعنی دنیاوی منفعت) نہ حاصل کرو اور مجھی سے خوف رکھو ﴿۴۱﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ اور سچی بات کو

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ

وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ	وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا	مَعَ
اور	تم	جانتے ہو	اور	قائم کرو	نماز کو	اور دو	زکوٰۃ	اور رکوع کرو	ساتھ

جان بوجھ کر نہ چھپاؤ ﴿۴۲﴾ اور نماز پڑھا کرو اور زکوٰۃ دیا کرو اور (اللہ کے آگے) جھکنے والوں کے

الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ

الرّٰكِعِيْنَ	اَتَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	وَ	اَنْتُمْ
رکوع کرنیوالوں کے	کیا حکم کرتے ہو تم	لوگوں کو	ساتھ بھلائی کے	اور	بھولے جاتے ہو	جانوں اپنی کو	اور	تم

ساتھ جھکا کرو ﴿۴۳﴾ (یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کیے دیتے ہو حالانکہ

تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ	وَاسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ
پڑھتے ہو	کتاب	کیا پس نہیں	سمجھتے	اور مدد چاہو تم	ساتھ صبر کے	اور نماز کے

تم کتاب (اللہ) بھی پڑھتے ہو۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟ ﴿۴۴﴾ اور (رنج و تکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا

وَ	اِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا
اور	بیشک وہ	البتہ بڑی ہے	مگر	اوپر	عاجزی کرنیوالوں کے	وہ لوگ کہ	جانتے ہیں	یہ کہ وہ	ملنے والے ہیں

اور بیشک نماز گراں ہے مگران لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں ﴿۴۵﴾ جو یقین کیے ہوئے ہیں کہ وہ اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع

رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ
پروردگار اپنے سے	اور یہ کہ وہ	طرف اس کی	پھر جانے والے ہیں

سے ملنے والے ہیں اور اس کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ﴿۴۶﴾

يٰبَنِىٓ اِسۡرَآءِيۡلَ: یاخطاب کے لئے۔ بن بیٹے کو کہتے ہیں اِسۡرَآ معنی بندہ اور عِيۡلَ معنی اللہ ۔ عبرانی زبان کا لفظ ہے۔ یعنی بندہ اللہ کا۔ جیسے ہم عربی میں کہتے ہیں عبد اللہ۔ یہ حضرت یعقوبؑ کا لقب تھا۔ یعنی او بیٹو یعقوبؑ کے۔

اذۡكُرُوۡا - یاد کرو۔ نِعۡمَتِىَ - میری نعمت۔ انعمت میں پڑھا تھا۔

وَاَوۡفُوۡا یہ وفا سے ہے یعنی پورا کرو۔ بِعَهۡدِىۡٓ۔ معنی وعدہ۔ عہد سے۔

فَارۡهَبُوۡنِ۔ رہبانیت۔ مُصَدِّقًا صدق سے ہے۔ سچّا صادق۔ تَشۡتَرُوۡ اشترا سے خریدنا

ثَمَنًا کہتے ہیں قیمت کو۔ ثمینہ قیمتی۔ قَلِيۡلًا قلیل۔ یعنی کم۔ اِيَّاىَ۔ ایّاک نعبدُ میں پڑھا تھا

تَلۡبِسُوا - ل ب س۔ لباس۔ جو چیز چھپادے۔ حق کے اوپر باطل کے کپڑے نہ پہناؤ۔

وَاٰتُوا یہ لفظ ایسے ہے جیسے آتی ہوں۔ الزَّكٰوةَ ذ ک ی سے ہے اِس کے دو معنی ہوتے ہیں۔

پاک کرنا اور بڑھانا۔ زکوٰۃ۔ سے ہمارا مال پاک ہوتا ہے اور بڑھتا بھی ہے۔

وَارۡكَعُوۡا ر ک ع۔ رکوع کرنا۔ رکوع یعنی لوگ ایک رکعت میں اتنا قرآن پڑھتے تھے۔ اور رکعتیں جو نماز کی ہوتی ہیں۔ یعنی عاجزی کرنے والے۔

اَتَاۡمُرُوۡ۔ ء م ر۔ امر یعنی حکم۔ بِالۡبِرِّ ۔ بر جنگل کو کہتے ہیں جہاں چھوٹی اور بڑی لکڑیاں ہوتی ہیں۔ یعنی چھوٹی اور بڑی نیکیاں۔ دین میں ہر طرح کی نیکیاں ہیں۔ تَنۡسَوۡنَ ن س ی۔ بھولنا

اَنۡفُسَكُمۡ ن ف س۔ نفسِ انسانی۔

تَتۡلُوۡنَ - تلاوت۔ت ل و۔ پڑھنا۔ لفظوں کا پیچھا کرنا۔لفظ پڑھ کر سمجھنا۔

تَعۡقِلُوۡنَ ع ق ل۔باندھنے کو کہتے ہیں عقل ہمیں باندھ لیتی ہے۔ عقل روکتی ہے۔دل مائل کرتا ہے

وَاسۡتَعِيۡنُوۡ۔ مدد کرنا۔ بِالصَّبۡرِ صبر کرنا۔ ص ب ر۔پتھر رکھنا۔ کشتی کا ملاح اکیلا ہو تو اُس پتھر کو بھی کہتے ہیں۔ صبر دین کا خلاصہ ہے۔اللہ کی مرضی پر اپنے آپ کو باندھ لینا۔

لَكَبِيۡرَةٌ۔ ک ب ر۔بڑا۔بھاری۔خٰشِعِيۡنَۙ خ ش ع۔اطاعت۔ جھکنا۔

يَظُنُّوۡنَ - ظ ن ن۔ گمان۔اور کبھی کبھی یقین کے معنی میں آتا ہے۔یہ ایک دوسرے کی ضد ہیں اس کو عربی میں اضداد کہتے ہیں۔یعنی ایک دوسرے کے اُلٹ معنی میں آنا۔

مُّلٰقُوۡا یہ کافی دفعہ قرآن میں آچکا ہے۔ملاقات۔۔رٰجِعُوۡنَ رج ع۔رجوع کرنا۔پلٹ کر آنا۔